﴿قُلْ إِنْ كُنتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بیت الخلاء آنے جانے کی دعائیں اور سنتیں

۱) استنجے کیلئے پانی اور ڈھیلے دونوں کو ساتھ لیجائیں۔ فلش بیت الخلاء میں ڈھیلوں کی وجہ سے دقت ہو رہی ہے لہٰذا بعض علماء کرام نے ٹوائلٹ پیپر استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے تاکہ فلش خراب نہ ہو۔

۲) حضور ﷺ سر ڈھانک کر اور جوتا پہن کر بیت الخلاء تشریف لے جاتے تھے۔

۳) بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ . اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ) ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے، مرد ہوں یا عورت۔ (اس دعا کی برکت سے بیت الخلاء کے خبیث شیاطین اور بندہ کے درمیان پردہ ہو جاتا ہے جس سے وہ شرمگاہ نہیں دیکھ پاتے۔)

۴) بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھے اور قدمچے پر سیدھا پیر رکھے اور اترنے میں بایاں پیر قدمچے سے نیچے رکھے۔ (علیکم بسنتی بحوالہ: ابن ماجہ)

۵) جب بدن کا نچلا حصہ کھولیں تو آسانی کے ساتھ جتنا نیچا ہو کر کھول سکیں اتنا ہی بہتر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

۶) بیت الخلاء سے نکلتے وقت داہنا پیر باہر نکالیں اور باہر آ کر یہ دعا پڑھیں۔ غُفْرَانَکَ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِي . (ابن ماجہ) ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں، سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔ (ابن ماجہ ص ۲۶)

۷) رفع حاجت کرتے وقت بلا ضرورت شدیدہ کلام نہ کریں اسی طرح اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی نہ کریں۔ (مشکوٰۃ، ابوداؤد صفحہ ۳)

۸) رفع حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں اور نہ اس طرف پیٹھ کریں۔ (مشکوٰۃ، ترمذی، ابن ماجہ)

۹) بیت الخلاء جانے سے پہلے انگوٹھی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور ﷺ کا مبارک نام لکھا ہو اور وہ دکھائی دیتا ہو تو اس کو اتار کر باہر ہی چھوڑ دیں۔ (نسائی) فراغت کے بعد باہر آ کر پھر پہن لیں۔ تعویذ جس کو موم جامہ کر لیا گیا ہو یا کپڑے میں سی لیا گیا ہو اس کو پہن کر جانا جائز ہے۔

۱۰) پیشاب، پاخانے کی چھینٹوں سے بہت بچیں کیونکہ اکثر عذابِ قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے۔ (بخاری، ابن ماجہ)

۱۱) پیشاب کرتے وقت یا استنجاء کرتے وقت عضو خاص کو دایاں ہاتھ نہ لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں۔ استنجاء بائیں ہاتھ سے کریں۔

۱۳) بیٹھ کر پیشاب کریں، کھڑے ہو کر نہ کریں۔ ۱۲) استنجا کے بعد مٹی یا صابن سے اچھی طرح ہاتھ دھولینا۔ (عالمگیری: ۱/۴۹)

﴿قُلْ إِنْ كُنتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِی یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کھانے کی سُنّتیں

۱) دسترخوان بچھانا۔ (بخاری)

۲) دونوں ہاتھ گٹّوں تک دھونا اور نہ پونچھنا۔

۳) بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا بلند آواز سے۔

۴) داہنے ہاتھ سے کھانا۔

۵) کھانا ایک قسم کا ہو تو اپنے سامنے سے کھانا۔

۶) اگر کوئی لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھالینا۔

۷) ٹیک لگا کر نہ کھانا۔

۸) کھانے میں کوئی عیب نہ نکالنا۔

۹) کھانے کے وقت اکڑوں بیٹھنا کہ دونوں گھٹنے کھڑے ہوں اور سرین زمین پر ہوں یا ایک گھٹنا کھڑا ہو اور دوسرے گھٹنے کو بچھا کر اس پر بیٹھے یا دونوں گھٹنے زمین پر بچھا کر قعدہ کی طرح بیٹھے اور آگے کی طرف ذرا جھک کر بیٹھے۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ)

۱۰) کھانے کے برتن، پیالہ و پلیٹ کو صاف کرلینا۔ پھر برتن اس کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۱) کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا۔

۱۲) کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ.

ترجمہ: سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

۱۳) پہلے دسترخوان اٹھوانا پھر خود اٹھنا۔

۱۴) دسترخوان اٹھانے کی دعا پڑھنا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَلاَ مُسْتَغْنىً عَنْهُ رَبَّنَا.

ترجمہ: سب تعریف اللہ کیلئے ایسی تعریف جو بہت پاکیزہ اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں۔

۱۵) کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا۔

۱۶) اپنے مسلمان بھائی کی دعوت قبول کرنا سنت ہے۔ (ابوداؤد) البتہ اگر (غالب آمدنی) سود یا رشوت کی ہو یا وہ بدکاری میں مبتلا ہو تو اس کی دعوت قبول نہیں کرنا چاہئے۔

۱۷) میّت کے رشتے داروں یعنی میّت کے گھر کے افراد کو کھانا دینا مسنون ہے۔ (مسلم جلد۲ صفحہ۱۷۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پانی پینے کی سُنّتیں

۱) دائیں ہاتھ سے پینا، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان پیتا ہے۔

۲) پانی پینے سے پہلے اگر کھڑے ہوں تو بیٹھ جانا، کھڑے ہو کر پینا منع ہے۔ (مسلم)

۳) بِسْمِ اللّٰه کہہ کر پینا اور پی کر اَلْحَمْدُ لِلّٰه کہنا۔

۴) تین سانس میں پینا اور سانس لیتے وقت برتن کو منہ سے الگ کرنا۔

۵) برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے کی طرف سے نہ پینا۔

۶) مشک سے منہ لگا کر پانی نہ پئیں یا کوئی بھی ایسا برتن ہو جس سے دفعتاً پانی زیادہ آجانے کا احتمال ہو یا اس میں کوئی سانپ یا بچھو آجائے۔ (بخاری)

۷) صرف پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھنا بھی مسنون ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتاً بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحاً اُجَاجاً بِذُنُوبِنَا. (روح المعانی صفحہ ۱۴۹، پارہ ۲۷) ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنی رحمت سے ہمیں میٹھا خوشگوار پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کے سبب اس کو کھارا کڑوا نہیں بنایا۔

۸) پانی پی کر اگر دوسروں کو دینا ہے تو پہلے داہنے والے کو دیں اور پھر اسی ترتیب سے دور ختم ہو۔ اسی طرح چائے یا شربت بھی پیش کریں۔

۹) دودھ پینے کے بعد یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. ترجمہ: اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ نصیب فرما۔

۱۰) پلانے والے کو آخر میں پلانا۔ (ترمذی)

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِی يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

زینہ چڑھتے وقت کی سنّت

اوپر چڑھتے وقت دایاں (سیدھا) قدم پہلے رکھیں اور پڑھیں۔

اَللّٰہُ اَكْبَرُ

(اللہ پاک سب سے بڑے ہیں)
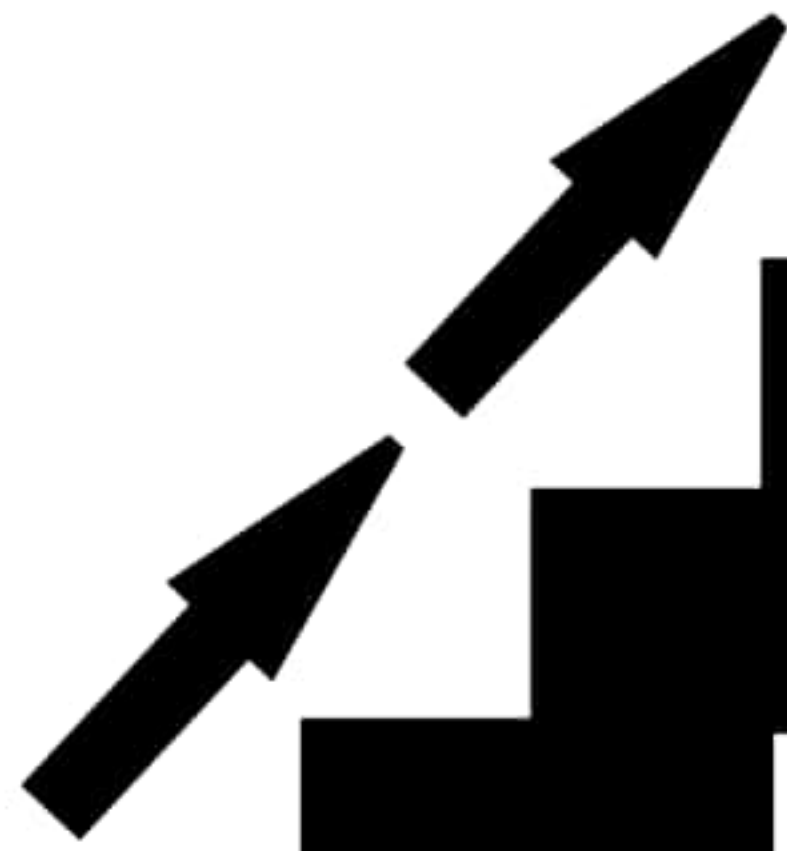
﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِی یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

زینہ اترتے وقت کی سنّت

نیچے اترتے وقت بایاں (الٹا) قدم پہلے رکھیں اور پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہ

(اللہ تعالیٰ بے عیب ہیں)
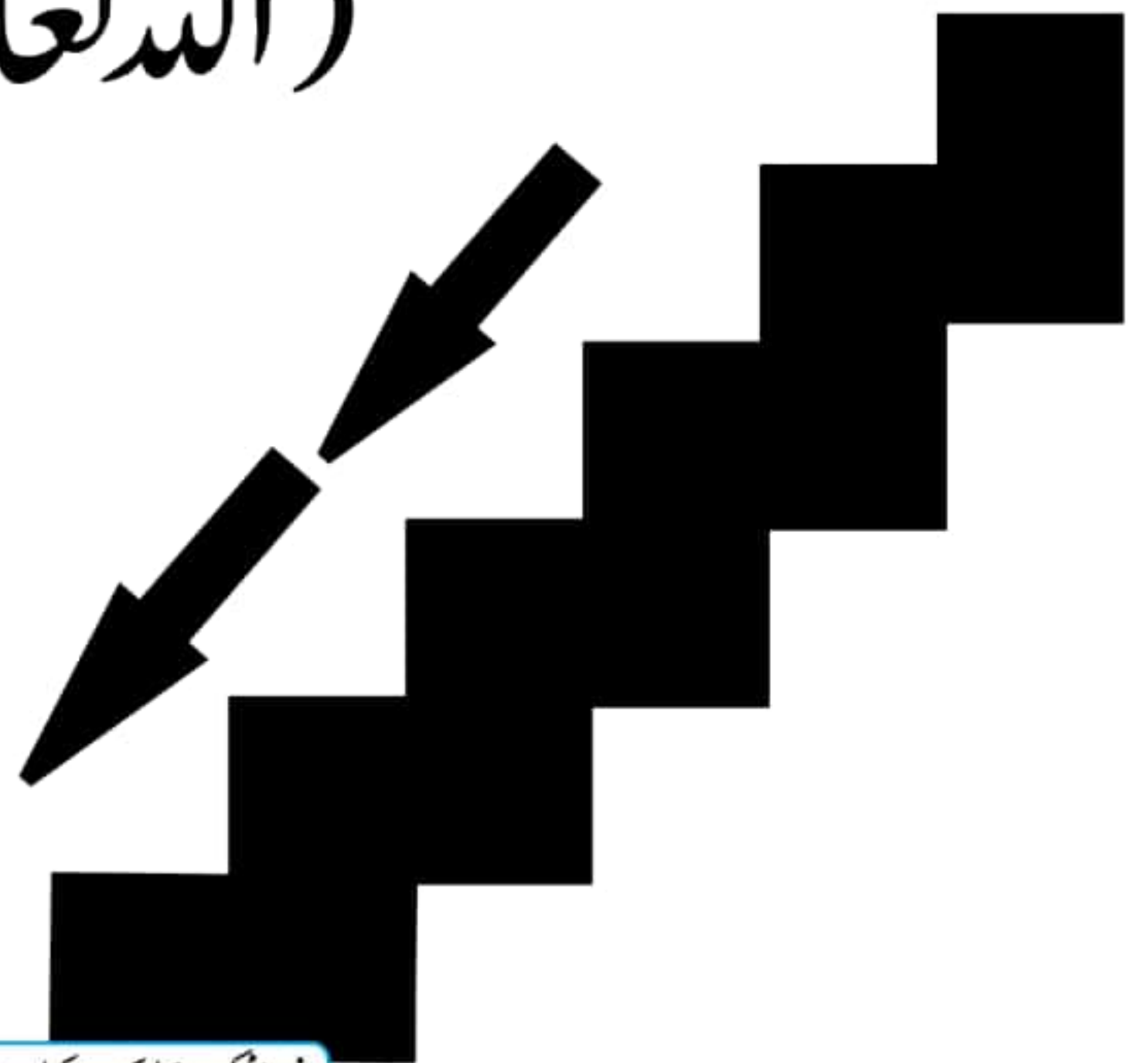
لباس کی سنتیں

۱) سفید رنگ کا لباس پہننا۔ ۲) قمیص، کرتا یا صدری وغیرہ پہنے تو پہلے دایاں ہاتھ آستین میں ڈالنا پھر بایاں ہاتھ۔ اسی طرح پاجامہ اور شلوار کیلئے پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں ڈالنا۔ (بخاری:۵۵۱۶ عن عائشہؓ) ۳) پاجامہ، پتلون یا لنگی ٹخنے سے اوپر رکھنا۔ (بخاری: ۵۴۵ عن عائشہؓ)

۴) کپڑا پہننے کی دعا پڑھنا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ هٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّىْ وَلاَ قُوَّةٍ .
ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور بغیر میری طاقت وقوت کے مجھے یہ عطا فرمایا۔" (ابوداؤد: ۴۰۲۵)

۵) نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھنا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ مَا اُوَارِىْ بِهٖ عَوْرَتِىْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِىْ حَيَاتِىْ.
ترجمہ: خدا کا شکر ہے جس نے مجھے وہ (لباس) پہنایا، جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور زندگی میں آراستگی حاصل کرتا ہوں۔" (ترمذی:۳۵۶۰)

۶) عمامہ باندھنا۔ ۷) شملہ چھوڑنا۔ (معجم کبیر: ۱۳۴۱۸) ۸) عمامہ کے نیچے ٹوپی رکھنا۔ (ابوداؤد: ۴۰۸)

۹) کپڑا اتارتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ" کہنا۔ (عمل الیوم والیلہ:۲۷۳) اور کپڑا اتارنے کی ابتداء بائیں جانب سے کرنا، قمیص یا کرتا وغیرہ اتارنا ہو تو پہلے بایاں ہاتھ آستین سے نکالنا پھر دایاں ہاتھ، اسی طرح شلوار اور پاجامہ اتارتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر نکالنا پھر دایاں پیر نکالنا، پاجامہ بیٹھ کر پہننا اور بیٹھ کر اتارنا۔ (نسائی: ۱۲۲)

۱۰) جوتا پہلے دائیں پاؤں میں پہننا۔ (بخاری:۵۸۵۶) ۱۱) اتارتے وقت پہلے بائیں پاؤں سے اتارنا۔ (بخاری:۵۸۵۶)

۱۲) نیا جوتا پہن کر یہ دعا پڑھنا: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَ خَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا هُوَ لَهٗ . ترجمہ: خدایا! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس غرض کے لئے (بنایا گیا) ہے، اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جس مقصد کیلئے (بنایا گیا) ہے، اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (عمل الیوم والیلہ:۱۴)

﴿قُلْ إِنْ كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ .﴾ ترجمہ: اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ (سورہ آل عمران، پارہ ۳، آیت ۳۱)

سنتوں پر عمل کے دو عظیم انعام: ۱) اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا۔ ۲) خطاؤں سے معافی۔

جمعہ کے دن کے دس قیمتی مسنون اعمال

۱ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی رات میں "سورۃ الدخان" پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائیگی۔ (ترمذی)
ایک روایت میں ہیکہ ستّر ہزار فرشتے اس کیلئے دعائے مغفرت کریں گے۔ (ترمذی) ایک دوسری روایت میں ہیکہ جنّت میں اس کیلئے گھر بنا دیا جائیگا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

۲ حدیث میں ہیکہ جو شخص جمعہ کے دن یا رات کو "سورۃ یاسین" پڑھے گا، اس کی مغفرت کر دی جائیگی۔ (الترغیب)

۳ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن صبح کی (فرض) نماز سے پہلے تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ خواہ سمندر کے برابر کیوں نہ ہوں، معاف ہو جائیں گے۔ (ابن سنّی عن انسؓ) أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

۴ رسول اللہ ﷺ جب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوتے تو دروازے پر کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ إِلَيْكَ وَأَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ وَأَفْضَلَ مَنْ سَأَلَكَ وَرَغِبَ إِلَيْكَ.

۵ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے بعد "قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس" سات سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اسے مصائب اور برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ (ابن سنّی)

۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ" ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک ہزار اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) گناہ معاف فرمائیں گے۔ (ابن سنّی)

۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن اس کیلئے شہادت دونگا اور شفاعت کرونگا۔ (القول البدیع) تین سو مرتبہ پڑھنا کثرت میں شمار ہوتا ہے نیز جمعرات بعد نماز مغرب سے شبِ جمعہ شروع ہو جاتی ہے۔

۸ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً" تو اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہونگے اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائیگا۔ (القول البدیع)

۹ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہیکہ جو شخص شبِ جمعہ کو "سورہ کہف" پڑھے گا اس کے قدم اور آسمان کے درمیان ایک نور ہوگا جو قیامت کے دن روشن ہوگا اور دو جمعہ کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (الترغیب) علماء کرام جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھنا سنت قرار دیتے ہیں۔ (الدعاء المسنون) خود بھی پڑھیں اور اہل وعیال کو بھی ترغیب دیں۔

۱۰ جمعہ کے دن "صلوٰۃ التسبیح" کا پڑھنا بھی ثابت اور بڑے فضائل کو شامل ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے محبوب چچا حضرت عباسؓ کو اس کی تاکید فرمائی تھی۔ (ترمذی)

جمعہ کے دن غسل کرنا، چہرہ بنانا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا وغیرہ تو کیا ہی جاتا ہے۔ ان کاموں میں سنت کی نیت کر لیں تو مفت کا ثواب ملے گا۔

سنن اسٹیکرز حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں۔ ۱) نعیم الرحمان ندوی 9028842672 ۲) حافظ مدثر (سٹی ہوم اپلائنس، مالیگاؤں) 9226931010

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سونے کی سُنّتیں

نبی کریم ﷺ سے ان تمام چیزوں پر استراحت فرمانا ثابت ہے۔

۱) ۱۔ بوریہ
۲۔ چٹائی
۳۔ کپڑے کا فرش
۴۔ زمین
۵۔ تخت
۶۔ چارپائی
۷۔ چمڑا اور کھال

۲) باوضو سونا سُنّت ہے۔

۳) جب اپنے بستر پر آئے تو اسے کپڑے کے گوشے سے تین بار جھاڑے۔

۴) سونے سے پہلے بسم اللہ کہتے ہوئے درج ذیل امور انجام دے۔
۱۔ دروازہ بند کرے۔
۲۔ چراغ بجھادے۔
۳۔ مشکیزہ کا منہ باندھے۔
۴۔ برتن ڈھانک دے۔

۵) عشاء کے بعد قصہ کہانیوں کی ممانعت ہے، نماز پڑھ کر سو رہنا چاہئے۔ البتہ وعظ و نصیحت کیلئے یا روزی، معاش کیلئے جاگنے کی اجازت ہے۔ (مرقات ص ۲۷۵ جلد۲)

۶) سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلائی سرمہ لگانا عورت اور مرد دونوں کیلئے مسنون ہے۔ (الترھیب)

۷) سونے سے پہلے تسبیح فاطمہ کا اہتمام کرے یعنی سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھے۔

۸) سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلہ رو سونا مسنون ہے۔ (شمائل ترمذی) پٹ یعنی اوندھا لیٹنا منع ہے۔ (ترمذی)

۹) بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے: بِاسْمِکَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَ بِکَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَکْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْلَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَکَ الصَّالِحِيْنَ. (بخاری جلد۲)

۱۰) پھر یہ دعا پڑھے: أَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ أَمُوْتُ وَ أَحْيىٰ

۱۱) سونے سے پہلے تین بار یہ استغفار بھی پڑھے:
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِى لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

۱۲) اگر خواب میں کوئی ڈراونی بات نظر آجائے اور آنکھ کھل جائے تو تین بار بائیں طرف تھتکار دو اور 'أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ' تین بار پڑھو اور کروٹ بدل کر سوجاؤ۔ (مسلم کتاب الرؤیا جلد۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نمازِاستخارہ

جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے خاص طور سے اس میں خیر اور بھلائی کا طلب کرنا استخارہ کہلاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا بدنصیبی کی بات ہے۔ جب کوئی کام کرو شادی، سفر، تجارت وغیرہ تو استخارہ کرلو اِن شاء اللہ اس کی برکت سے وہ کام اچھا ہوگا اور کبھی اس پر پشیمانی نہ ہوگی۔ استخارہ کرنے کے بعد اگر ایک ہی مرتبہ میں اطمینان ہوجائے اور تردّد رفع ہوجائے تو خیر ورنہ سات مرتبہ تک کرو، ان شاء اللہ تردد جاتا رہے گا۔ استخارہ میں کسی چیز کا نظر آنا یا خواب میں کسی کا کچھ کہنا ضروری نہیں ہے اگرچہ کبھی ایسا بھی ہوجاتا ہے۔ استخارہ کی حقیقت صرف یہ ہے کہ دل کو اطمینان ہوجائے اور دل میں ایک بات مضبوطی سے آجائے بس وہی کی جائے اس میں برکت ہوگی۔

استخارہ کا طریقہ

استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھو۔ اس کے بعد دل سے یہ دعا پڑھو:

أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوْبِ أَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرْهُ وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ. وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ.(بخاری وترمذی)

جب "هٰذَا الْأَمْرَ" پر پہنچو تو اس کام کا خیال کرو جس کے لیے استخارہ کررہے ہو، اس کے بعد دل کو دیکھو کہ کس طرف میلان ہے، جس طرف دل کا میلان ہو وہ کام کرو۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ پاک صاف بچھونے پر سوجاؤ، پھر جب سوکر اٹھو تو جو بات دل میں پکی طرح سے آئے وہ کرو۔ نیک کام حج وغیرہ کے لیے اگر استخارہ ہو تو اس طرح استخارہ نہ کرو کہ حج کو جاؤں یا نہ جاؤں بلکہ یہ استخارہ کرو کہ کس کے ساتھ جاؤں کون سے دن یا مہینہ یا کون سے جہاز میں جاؤں؟

استخارہ میں صرف یکسوئی کا حاصل ہونا استخارہ کے مقبول ہونے کی دلیل ہے۔ اس کے بعد اس کے تقاضے پر عمل کرے۔ اگر کئی مرتبہ استخارہ کرنے پر بھی یکسوئی (اور کسی ایک جانب اطمینان) نہ ہو تو استخارہ کے ساتھ استشارہ بھی کرے۔ (یعنی اس کام میں کسی سے مشورہ بھی لے۔) استخارہ میں ضروری نہیں کہ یکسوئی ہوا ہی کرے۔

صلوٰۃ التسبیح

وجہ تسمیہ : اس نماز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کثرت سے بیان کی جاتی ہے اس لئے اس نماز کو صلاۃ التسبیح کہا جاتا ہے۔ (سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكۡبَرۡ) کہنا اللہ تعالیٰ کی تسبیح ہے، اس نماز کی ہر رکعت میں یہ کلمات ۷۵ مرتبہ پڑھے جاتے ہیں، اس طرح چار رکعت پر مشتمل اس نماز میں ۳۰۰ مرتبہ تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

صلاۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ

پہلا طریقہ : جس طرح چار رکعت ادا کی جاتی ہے اسی طرح چار رکعت نماز ادا کریں، جب آپ پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو جائیں تو رکوع میں جانے سے قبل قیام ہی کی حالت میں پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں (سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكۡبَرۡ) پھر رکوع کریں، (سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡم کہنے کے بعد) رکوع میں دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں، پھر رکوع سے سر اٹھائیں اور (قومہ کے کلمات ادا کرنے کے بعد پھر) دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، اس کے بعد سجدہ کریں (سجدہ میں سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡأَعۡلٰى کہنے کے بعد) دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں، پھر سجدہ سے اٹھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھیں، دوسرے سجدہ میں جاکر (سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡأَعۡلٰى کہنے کے بعد) دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر سجدہ سے سر اٹھائیں اور بیٹھ کر دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، اور بغیر تکبیر کہے کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح ایک رکعت میں تسبیحات کی کل تعداد پچھتّر (۷۵) ہوگئی، چاروں رکعتوں میں یہی عمل دہرائیں۔

دوسرا طریقہ: ثناء پڑھنے کے بعد الحمد سے پہلے مذکورہ تسبیح پندرہ مرتبہ پڑھیں، بقیہ ترتیب پہلے کی طرح، لیکن دوسرے سجدے کے بعد نہ بیٹھیں بلکہ کھڑے ہو جائیں، اسی طرح اگلی تین رکعتوں میں بھی الحمد سے پہلے مذکورہ تسبیح پندرہ مرتبہ پڑھیں، اور دونوں قعدہ میں نہ پڑھیں۔